اللہ کے نام والا لاکٹ عورت کا بے وضو یا ناپاکی کی حالت میں پہننا

مجیب: مولانا محمد کفیل رضا عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-1076

تاریخ اجراء: 22 صفر المظفر 1445ھ / 09 ستمبر 2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

اسم جلالت اللہ عزوجل کے نام والا لاکٹ عورت بے وضو اور بے غسل حالت میں پہن سکتی ہے؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

جی ہاں! پہن سکتی ہے، لیکن اگر آیتِ کریمہ یا حروفِ مقطعات لکھے ہوں، تو جنابت، حیض و نفاس کی حالت میں پہننا جائز نہیں ہے۔

بہارِ شریعت میں ہے: ”جس کو نہانے کی ضرورت ہو اس کو مسجد میں جانا، طواف کرنا، قرآن مجید چھونا اگرچہ اس کا سادہ حاشیہ یا جلد یا چولی چُھوئے یا بے چُھوئے دیکھ کر یا زبانی پڑھنا یا کسی آیت کا لکھنا یا آیت کا تعویذ لکھنا یا ایسا تعویذ چھونا یا ایسی انگوٹھی چھونا یا پہننا جیسے مقطعات کی انگوٹھی حرام ہے۔“ (بہارِ شریعت، جلد1، حصہ2، صفحہ326، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

نوٹ: جس انگوٹھی، لاکٹ وغیرہ پر نام لکھا ہو بالخصوص جب کوئی متبرک نام یا قرآنی کلمات یا انبیائے کرام، ملائکہ علیہم السلام کا نام جس انگوٹھی پر لکھا ہو تو ایسی انگوٹھی پہن کر بیت الخلا جانا مکروہ ہے، لہٰذا جب بھی نام والی انگوٹھی یا لاکٹ پہن کر بیت الخلا جائے، تو لاکٹ یا انگوٹھی باہر رکھ دے یا جیب میں ڈال لے یا کسی دوسری چیز میں لپیٹ لے۔

امام اہلسنت، سیدی اعلیٰ حضرت شاہ احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ”وحاصل مسئلہ آنکہ ہر کہ در دست او خاتمی ست کہ بروچیزے از قرآن یا از اسمائے معظمہ مثل نامِ الٰہی یا نام قرآن عظیم یا اسما انبیاء یا ملائکہ علیہم الصلاۃ والثنا نوشتہ است او را مامورست کہ چوں بخلا رود خاتم از دست کشیدہ بیرون نہد افضل ہمین ست واگر خوف ضیاع باشد در جیب انداز دیا بچیزے دگر بپوشد کہ اینہم رواست اگرچہ بے ضرورت احتراز و اولیٰ ست اگر از ینہا ہیچ نکرد

وہمچناں درخلا رفت مکروہ باشد"یعنی حاصل مسئلہ یہ ہے کہ جس کے ہاتھ میں ایسی انگوٹھی ہو جس پر قرآن پاک میں سے کچھ (کلمات) یا متبرک نام جیسے اللہ تعالیٰ کا اسم مبارک یا قرآن حکیم کا نام یا اسمائے انبیاء وملائکہ علیہم الصلوۃ والثناء(لکھے) ہوں، تو اسے حکم ہے کہ جب وہ بیت الخلاء میں جائے تو اپنے ہاتھ سے انگوٹھی نکال کر باہر رکھ لے بہتر یہی ہے اور اس کے ضائع ہونے کا خوف ہو، تو جیب میں ڈال لے یا کسی دوسری چیز میں لپیٹ لے کہ یہ بھی جائز ہے، اگرچہ بے ضرورت اس سے بچنا بہتر ہے، اگر ان صورتوں میں کوئی بھی بجانہ لائے اور یوں ہی بیت الخلاء میں چلا جائے، تو ایسا کرنا مکروہ ہے۔(ت)(فتاوی رضویہ، جلد4، صفحہ581۔582، رضافاونڈیشن، لاھور)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net